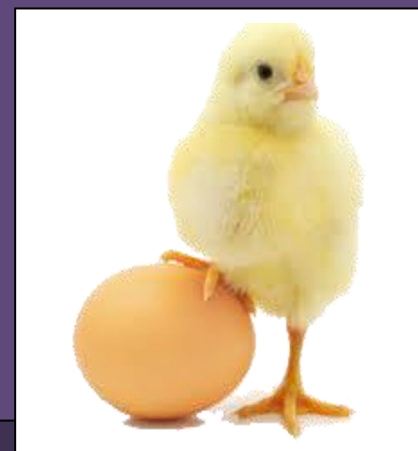

لئیر فارمنگ

Directorate of Poultry Research Institute
Government of Punjab

لئیر فارمنگ

لئیر فارمنگ ایک انتہائی پرکشش اور منافع بخش کاروبار ہے۔ انڈے کی زیادہ کھپت ہونے کی وجہ سے اس کاروبار میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ اس کاروبار میں سرمایہ اور اس پر منافع کی شرح نہایت موزوں ہے۔ لئیر فارمنگ دیہی اور شہر کے نواحی علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔ اس میں پانچ ماہ تک محنت اور سرمایہ کاری کرنی پڑتی ہے۔ مرغی 20 ہفتے میں انڈے دینے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس سے ایک سال (52 ہفتے) تک مسلسل پیداوار لی جاتی ہے۔ اس طرح ایک فلاک کے لئے درکار دورانیہ 17 ماہ ہو جائے گا۔

فارم کے انتظامی امور

جگہ کی موزونیت

لئیر فارمنگ بڑے شہروں اور دیہات میں کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ انڈوں کو مارکیٹ میں لانا برائلر کی نسبت قدرے آسان ہے۔ یہ کاروبار اپنے شیڈ تعمیر کر کے بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر سرمایہ کی کمی ہو تو کرائے کے شیڈ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ فارم میں مندرجہ ذیل سہولتیں موجود ہونی چاہیءں۔

بجلی، سڑک، پینے کا صاف اور میٹھا پانی، پانی کے نکاس کا انتظام۔

شیڈ کی سمتوں کا تعین

پاکستان میں جہاں موسم گرما طویل اور نسبتاً شدید ہوتا ہے وہاں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً رکھنی چاہیے۔ تاکہ دن بھر سورج کی تپش اور حدت شیڈ کے اندر نہ جاسکے۔

شیڈ کی خصوصیات

چوزوں کو صاف ستھرے، خشک اور ہوادار شیڈ میں رکھنا چاہیے۔ لیئر ہاؤس میں تازہ ہوا کی آمدورفت چوزوں کی اچھی بڑھوتری اور انڈوں کی زیادہ پیداوار کیلئے ضروری ہے۔ شیڈ کی چوڑائی 30 سے 35 فٹ اور لمبائی 100 سے 150 فٹ ہونی چاہیے۔ کھڑکیاں فرش سے ایک فٹ اونچی ہونی چاہئیں۔ دو شیڈوں کے درمیان کم از کم فاصلہ 50 فٹ ہونا چاہیے۔ چھت کی اونچائی 10 سے 12 فٹ ہونی چاہیے۔ شیڈ کا فرش پکا بنایا جائے۔ تاکہ صفائی میں آسانی ہو۔

شیڈ کی تیاری

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

نئے چوزوں کی آمد سے پہلے فارم کے تمام برتنوں اور باقی سامان کو اچھی طرح دھو کر صاف (Disinfect) کر لینا چاہیے۔ تمام شیڈ کو قلعی کر لینی چا ہیے۔ اور شیڈ کے اندر کسی جراثیم کش دوا کا سپرے کرنا چاہیئے۔ تمام برتنوں کو پنکی کے لوشن سے اور فرش کو کاسٹک سوڈا کے دو فی صد محلول سے دھونا چاہیے۔ اس کے علاوہ شیڈ کے اندر پنکی اور فارملین کو ملا کر دھونی (Fumigation)) دینی چاہیے۔ شیڈ کو 24 گھنٹے تک مکمل ہوا بند کر دیا جاتا ہے تا کہ گیس شیڈ میں موجود جراثیم کو ختم کر سکے۔

بچھالی

فارم پر شیڈ میں فرش کے اوپر بچھالی کی تہہ جو کہ 3 سے 4 انچ موٹی ہو، بچھائی جاتی ہے۔ اس کے لئے عام طور پر چاولوں کا چھلکا یا لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بچھالی کا خشک ہونا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ ہر غول (Flock) میں نئی بچھالی استعمال کرنی چاہیے۔ گیلی بچھالی سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

ایک دن کے چوزے

ایک دن کے چوزے کسی ایسی کمپنی سے لینے چاہئیں جن کی ساکھ اچھی ہو، اس کا وزن اور سائز ایک ہو، دیکھنے میں تندرست اور چست ہوں۔

بروڈنگ

بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت مہیا کرنا نہایت ضروری ہے۔ عام طور پر سردیوں کے موسم میں بروڈنگ کے دوران ٹمپریچر مہیا کرنے لئے بھٹی میں لکڑی کے ٹکڑے برادہ یا کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بجلی اور سوئی گیس کے ہیٹر بھی اس مقصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بروڈنگ کے

دوران چوزوں کو پہلے

ہفتے 90 تا 95 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت دینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہر ہفتہ 5 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت کم کرتے جاتے ہیں۔ چھٹے ہفتے میں درجہ حرارت 70 تا 75 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہونا چاہیے۔ بروڈنگ کے دوران سخت گتے یا جستی چادروں کی حفاظتی دیوار (چک گارڈ) کا استعمال ا چوزوں کو اکٹھے ہو کر سردی سے مرنے سے بچاتا ہے۔

خوراک کے برتن

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے خوراک کے برتنوں کا تعداد میں پورا ہونا بہت ضروری ہے۔ 50 چوزوں کے لئے خوراک کا ایک لمبا برتن کافی ہے۔ 4 ہفتے کی عمر کے بعد گول فیڈر بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک فیڈر 25 پرندوں کیلئے کافی ہوتا ہے۔

پانی کے برتن

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے پینے کا صاف اور تازہ پانی فارم پر موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ پینے کے برتن مناسب

تعداد میں موجود ہوں۔50 چوزوں کے لئے ایک ڈرنکر کافی ہوتا ہے۔ موسم گرما میں زیادہ ڈرنکر مہیا کرنا بہتر ہے۔4 ہفتے کے بعد ایک آٹومیٹک ڈرنکر 100 تا150 پرندوں کے لئے کافی رہتا ہے۔

روشنی

انڈے دینے والی مرغیوں میں روشنی کا کردار بہت اہم ہے۔ یہ مرغی کے تولیدی نظام کی بڑھوتری کے لئے بہت اہم ہے۔ کیونکہ اس پر مرغی کے انڈے دینے کی صلاحیت کا انحصار ہے۔ انڈا بننے کے عمل کے لئے درکار ہارمونز کو خون میں شامل ہونے کے لئے روشنی اور اندھیرے کے مخصوص دورانیے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے لیئر مرغی کو24 گھنٹے روشنی نہیں دی جاتی۔

دورانِ بروڈنگ پہلے چار ہفتوں میں عموماً چوزوں کو24 گھنٹے روشنی دی جاتی ہے۔ اس کے بعد روشنی کے لئے یہ اصول اپنایا جاتا ہے کہ 18 ہفتے تک پرندوں کے لئے دن کی روشنی بڑھنی نہیں چاہیے۔18 ہفتے کے بعد اور دورانِ پیداوار روشنی کی مقدار کم نہیں ہونی چاہیے۔20 ہفتے کی عمر میں پرندوں کو 14.5 سے 15 گھنٹے روشنی ملنی چاہیے۔ جو بعد میں بڑھا کر 17 گھنٹوں تک لے جائی جاسکتی ہے۔

خوراک

انڈے دینے والی مرغیوں کو تین طرح کی خوراک دی جاتی ہے۔

(الف) لیئر چک سٹارٹر میش (راشن نمبر 1) / لیئر چک سٹارٹر کرمبز (راشن نمبر 11) یہ خوراک پہلے 8 ہفتوں تک دی جاتی ہے۔ اس میں 18 سے 19 فیصد پروٹین اور 2800 کلو کیلوریز توانائی فی کلو گرام خوراک موجود ہوتی ہے۔

(ب) گروئر میش (راشن نمبر 2 (/ گروئر کرمبز (راشن نمبر 12) یہ خوراک 9 ہفتے سے 18 ہفتے تک دی جاتی ہے۔ اس میں 15 فیصد پروٹین، 2700 کلو کیلوریز توانائی فی کلو گرام خوراک موجود ہوتی ہے۔

(ج) (لیئر میش (راشن نمبر 3) / لیئر کرمبز (راشن نمبر 13) یہ خوراک 19 ویں ہفتے سے لیکر تمام پیداواری عرصے میں دی جاتی ہے۔ اس میں 17 فیصد پروٹین، 2850 کلو کیلوریز توانائی فی کلو گرام خوراک اور 2.5 سے 3 فیصد کیلشیم ہوتی ہے۔ اس میں کیلشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ تا کہ انڈے کا چھلکا مضبوط ہو۔ آج کل کرمبز (دانے دار) فیڈ کا استعمال عام ہے۔ اس سے خوراک کا ضیاع کم ہے۔ اور پرندوں کی بڑھوتری اور انڈوں کی پیداوار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

چونچ کاٹنا

7 سے 15 دن کی عمر میں چوزوں کی چونچ (دو تہائی اوپر والی اور ایک تہائی نیچے والی) کاٹ دینی چاہیئے۔ تا کہ پرورش کے دوران ایک دوسرے کو زخمی نہ کر سکیں۔14 سے 15 ہفتے کی عمر میں حسبِ ضرورت دوبارہ چونچ کاٹی جاسکتی ہے تا کہ انڈوں کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

انڈے دینے کے گھونسلے

انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے گھونسلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ مرغیاں وہاں انڈے دے سکیں۔ انڈے دینے کا گھونسلا عموماً دو منزلہ اور دس انفرادی گھونسلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک گھونسلا 50 مرغیوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔ اس میں صاف بورار کھا جاتا ہے۔ تاکہ انڈے گندے نہ ہوں اور ٹوٹنے سے بچیں۔

انڈے اکھٹے کرنا

انڈے دن میں 3 سے 4 مرتبہ اکٹھے کیے جاتے ہیں۔ انہیں سٹور میں ٹھنڈی جگہ پر محفوظ کرنا چاہیے۔ فارم پر انڈے ذخیرہ کرنے والے کمرے کا درجہ حرارت 10 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ نمی کا تناسب 65 سے 70 فیصد ہونا چاہیے۔ ٹوٹے ہوئے انڈوں کو علیحدہ کر دینا چاہیے۔ تاکہ وہ ثابت انڈوں کو گندا نہ کر سکیں۔

چھانٹی

کم پیداواری اور غیر پیداواری پرندوں کو علیحدہ کر کے اچھے پرندوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ چھانٹی کا لگاتار عمل ایک لیئر فارم کو نفع بخش بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کم پیداواری مرغیوں کو پیداواری اخراجات کم کرنے کیلئے چھانٹی کر دینا چاہیے۔ جو مرغیاں تھوڑے عرصے کے لئے کافی انڈے دے چکی ہوں لیکن کسی ایک یا دوسری وجہ سے انڈے بند کر چکی ہوں ان کو چھانٹی کر دینا چاہیے۔ چھانٹی شدہ پرندوں کو کھانے کے لئے فروخت کر دیا جاتا ہے۔

مرغیوں کی بیماریاں

(مرغیوں میں بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماریاں)

پلورم یا مرغیوں کے سفید دست

چھوٹی عمر کے چوزوں میں ہونے والی یہ سب سے اہم بیماری ہے اس کی وجہ سے بہت زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ یہ بیماری بیکٹیریا سے ہوتی ہے۔ جراثیم سے آلودہ انڈے اس بیماری کو پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

- انڈوں سے پیدا ہوتے ہی چوزوں میں یہ بیماری ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس میں شرح اموات 20 سے 80 فیصد تک ہو سکتی ہے۔

- اس بیماری میں چوزے ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور حرکت کم کرتے ہیں۔
- بھوک نہیں لگتی اور سانس لینے میں مشکل ہوتی ہے۔
- سفید دست لگ جاتے ہیں۔ اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
- سفید رنگ کی بیٹ سے پر اور جسم خراب ہو جاتا ہے۔
- چوزے کے مقعد پر بیٹ جمنے لگتی ہے اور مقعد بند ہو جاتی ہے۔
- پوسٹ مارٹم کرنے پر پیٹ میں غیر جذب شدہ زردی ملتی ہے۔

کنٹرول

انڈے دینے والی بیمار مرغیوں کی چھانٹی کرتے رہنا چاہیے۔ انڈوں سے چوزے نکلوانے کے لئے انڈے والی مرغیوں کے خون کے نمونے لیبارٹری سے چیک کروانے چاہئیں۔ چوزے نکلوانے والی مشینوں کی اچھی طرح صفائی اور جراثیم کشی کرنی چاہیے۔ چوزوں کو فارم پر لانے سے پہلے فارم کی اچھی طرح صفائی کرنی چاہیے۔

فاؤل ٹائیفائیڈ (تپ محرقہ)

یہ مرغیوں کی متعدی بیماری ہے۔ جو بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ اور یک لخت تمام علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ جراثیم سالمونیلا ، گیلی نیرم سے پیدا ہوتی ہے۔

علامات

پرندے پر پھیلائے، سر جھکا کر ڈھیلے انداز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ان کی کلغی اور کنٹھ زرد رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ بھوک کی کمی اور پیاس میں شدت آجاتی ہے۔ اور پرندے سبزی مائل پیلے رنگ کے اسہال میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کنٹرول

اس بیماری میں ضدِ حیوی ادویات (Antibiotic) مؤثر علاج ہے۔ مخصوص دوا اور اس کے طریقہ استعمال کے لئے قریب ترین ماہر مرغبانی اور وٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

فاؤل کالرہ (ہیضہ)

یہ بیکٹیریا سے پھیلنے والی ایک متعدی بیماری ہے جو فلاک میں پرندوں کے شامل ہونے، جراثیم سے آلودہ خوراک، آلودہ پانی اور مٹی سے پھیلتی ہے۔ مردہ پرندے بھی بیماری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جراثیم جسم میں خوراک اور پانی کے علاوہ آنکھ کی جھلّی اور جسما

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

نی زخم کے ذریعے بھی داخل ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ مکھیاں بھی جراثیم پھیلاتی ہیں۔فارم پر کام کرنے والے اپنے کپڑوں، ہاتھوں اور جوتے وغیرہ سے بھی جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

علامات

- نظام تنفس میں علامات چھینک، کھانسی اور منہ کھول کر سانس لینے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔
- جراثیمی زہر پھیلنے کی صورت میں پرندہ سست، الگ تھلگ رہتا ہے۔اور دست لگ جاتے ہیں جن کا رنگ سرمئی، پیلا یا سبز ہو جاتا ہے۔
- کلغی اور ویٹلز کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے ساتھ ہی سوجن بھی ہو جاتی ہے۔اگر سوجی ہوئی کلغی کو دبایا جائے تو اس میں گڑھا سا پڑ جاتا ہے۔
- چونچ اور ناک سے گاڑھا مادہ بہتا ہے۔
- بیماری کے جسم میں پھیلنے سے چال بے ربط، لنگڑا پن اور چلنے کی کوشش میں پرندہ ایک ہی جگہ گھومتا رہتا ہے۔

کنٹرول

فارم پر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔مختلف عمر اور نسل کے پرندوں کو اکھٹا نہ رکھا جائے۔بیمار پرندوں کو تندرست پرندوں سے الگ کر کے علاج کیا جائے۔شیڈ خالی کر کے فارملین کا 10 فیصد محلول بنا کر سپرے کیا جائے اور 2 سے 4 ہفتے خالی رکھا جائے۔

سی۔آر۔ڈی (سانس کی پیچیدگیاں)

یہ پرندوں میں نظام تنفس کی آہستہ آہستہ پھیلنے والی اور لمبی مدت تک رہنے والی بیماری ہے۔جو ایک بیکٹیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔اس بیماری سے فارم کے اندر خاصی تعداد میں پرندے متاثر ہوتے ہیں جو کہ بڑے اقتصادی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔یہ بیماری عام طور پر سردیول میں ہوتی ہے۔

علامات

- کھانسی، چھینکیں اور سانس کی نالی سے آوازیں نکلتی ہیں، ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے
- دل، جگر، کلیجی اور پھیپھڑوں کی جھلّیاں سفید ہو جاتی ہیں۔سانس کی نالی میں گاڑھی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔
- بڑی عمر کے پرندوں کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

کنٹرول

پرندوں میں خون ٹیسٹ کرتے رہنا چاہیے۔اور بیمار پرندوں کو الگ کر دینا چاہیے۔فارم میں نئے پرندے شامل نہ کریں۔چوزے نکلوانے کے لئے انڈوں کو دھونی دینے کے بعد مشین میں رکھیں۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

کورائزہ

اس بیماری میں سانس کی نالی کی جھلّی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے چھینکیں، کھانسی اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے پرندوں کی پیداواری صلاحیت میں بہت کمی آتی ہے۔ جو معاشی نقصان کا سبب بنتی ہے۔ انڈوں کی پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔ کافی پرندوں کو تلف کرنا پڑتا ہے۔ تندرست ہو جانے والے پرندے دوسرے پرندوں میں بیماری کا باعث بنتے ہیں۔ ان کی پیداواری صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

علامات

- سانس لینے میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں۔
- آنکھوں میں سوزش ہو جاتی ہے، ناک اور آنکھ سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔
- آنکھیں، کلغی اور سر سوج جاتا ہے۔ بیمار پرندوں میں بھوک کم ہو جاتی ہے۔

چچڑیوں کا بخار

چچڑیوں کے خون میں اس بیماری کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ جب یہ چچڑیاں کسی تندرست مرغی کا خون چُوستی ہیں، تو اس بیماری کے جراثیم مرغی کے خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور 48 گھنٹے کے بعد مرغی کو تیز بخار ہو جاتا ہے۔ اُس پر سستی طاری ہو جاتی ہے۔ بیمار پرندوں کو سبز رنگ کے دست لگ جاتے ہیں۔ انہیں شدید پیاس لگ جاتی ہے۔ اور پرندہ کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔

چچڑیاں مرغیوں کا خون چُوسنے کے بعد لکڑی اور دیواروں کی دراڑوں میں انڈے دیتی ہیں۔ گرمی کے موسم میں 4 سے 5 روز اور سردیوں میں 3 ہفتے تک بچے نکل آتے ہیں۔ بچے نکلنے کے بعد رات کے وقت اپنی پناہ گاہوں سے نکل کر مرغیوں پر چڑھ جاتے ہیں اور 10 روز تک مرغی کے جسم سے خون چُوستے رہتے ہیں۔

مرغیوں کا خون چُوسنے کے بعد وہ پھر دراڑوں میں گُھس جاتے ہیں۔ یہ عمل دوبارہ دہرانے کے بعد چچڑیاں بڑی ہو جاتی ہیں۔ چچڑیاں ایک مہینے میں ایک مرتبہ خون چُوستی ہیں۔ اور دو سال تک بغیر خون چُوسنے کے زندہ رہ سکتی ہیں۔

کنٹرول

احتیاطی تدابیر کے پیشِ نظر مرغی خانوں کی عمارت میں لکڑی کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ چچڑیوں کو مارنے کے لئے سائپر میتھرین (cypermethrin) پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ بیمار پرندوں کو پنسلین کا ٹیکہ لگائیں۔

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

وائرس سے پھیلنے والی بیماریاں

رانی کھیت

رانی کھیت ایک بہت ہی خطرناک متعدی بیماری ہے جو کہ وائرس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے اور بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری دنیا میں ہر جگہ پائی جا تی ہے اور بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ یہ وائرس پرندوں کے نظامِ تنفس، نظامِ انہضام، اعصابی نظام، اور پیداواری نظام پر اثرانداز ہو تا ہے۔ بعض اوقات فلاک میں 100 فیصد اموات بھی ہو جاتی ہیں۔ اور جو پرندے اس بیماری سے بچ جاتے ہیں وہ اقتصادی طور پر بیکار ہو جاتے ہیں۔ ان کا تلف کرنا بہتر ہوتا ہے۔ یہ بیماری مرغیوں میں بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ جسم سے خارج ہونے والی رطوبتیں اور مادے مثلاً بیٹھیں، ناک اور چو نچ سے خارج ہونے والے مادے میں بھی وائرس موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ وائرس ہوا کے ذریعے بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بہت دور تک پھیل کر بیماری پیدا کرتا ہے۔ انسان، بلّی، کتا اور دیگر جانور بھی اس بیماری کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

یہ بیماری ہر عمر کی مرغیوں اور چوزوں میں ہو سکتی ہے۔ علامتوں میں سانس لینے میں تکلیف اور خاص قسم کی آواز کا آنا، چھینکیں اور کھانسی، چوزے سست اور تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور کونوں میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ سبز رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، بھوک بہت کم ہو جاتی ہے۔ چال بے ربط ، لنگڑاپن، اور چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ شرح اموات بڑھ جاتی ہے۔

روک تھام

چونکہ رانی کھیت ایک وائرس سے پیدا ہونے والی بیماری ہے۔ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس بیماری سے بچنے کا واحد حل حفاظتی ٹیکہ جات ہیں۔ فارم پر صفائی کا اعلی انتظام رکھنا چاہیئے۔ ایک فارم میں مختلف عمروں اور نسل کے پرندے نہیں رکھنے چاہیءں۔ جراثیم آلودہ برتن اور اوزار وغیرہ اچھی طرح صاف کریں۔ اور مردہ پرندوں کو مٹی میں دبا کر یا جلا کر تلف کرنا چاہیئے۔ شیڈ خالی کر کے جراثیم کش محلول کا سپرے کرنا چاہیئے۔

ایوین انفلوئنزہ / برڈ فلو

ایوین انفلوئنزہ مرغیوں میں پایا جانے والا وائرل مرض ہے۔ جو پاکستان میں پہلی بار 1995 میں تشخیص ہوا۔ اس مرض کی وجہ سے 2003-2004 کے درمیان ملک کے مختلف حصوں میں اموات میں شدید اضافے اور پیداوار میں کمی کے باعث زیادہ نقصانات ہوئے۔ س مرض کے پھیلاؤ میں آبی۔ جنگلی اور ساحلی پرندوں کے علاوہ مرغیاں قابل ذکر ہیں۔ پاکستان کے مختلف مقامات پر مرغیوں میں ایوین انفلوئنزہ کی تین اقسام، H7، H9 اور H5 کی حتمی تشخیص ہوئی ہے۔

اعلٰی مدافعتی قوت کی حامل مرغیاں اور صحت مند ماحول (فارم اور شیڈ (امراض کے حامل جرثوموں کو غیر مؤثر کرنے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ مطلوبہ معیار سے کم قوتِ مدافعت اور غذائی کمی کی شکار مرغیوں میں اس نوعیت کے امراض پھیلنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں افراد، گاڑیوں اور دیگر پرندوں کی آمدورفت بھی پولٹری فارم پر امراض پیدا کرنے والے جراثیموں کے فروغ کا باعث بنتے ہیں۔ مناسب ویکسینیشن اور تحفظ حیات وہ بنیادی اصول ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر صحت منداور کامیاب پولٹری فارمنگ کا حصول ممکن ہو سکتا ہے۔

تمام اقسام کی مرغیاں، گھریلو، پرندے اور جنگلی پرندے اِس مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ جبکہ مرغیاں اور ٹرکی زیادہ شدت سے متاثر ہوتے ہیں۔ گو کہ ہجرت کرنے والے پرندے اس مرض سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے لیکن یہی پرندے اس وائرس کو دور دراز مقامات تک پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس حوالے سے آبی پرندوں میں مرغابیاں، بطخیں اور ہنس قابلِ ذکر ہیں۔

علامات

اس مرض کی علامات بسا اوقات دیگر امراض مثلاً مہلک رانی کھیت، انفیکشیئس برانکائٹس اور فاؤل کالرا سے مماثلت رکھتی ہیں۔ مرض کی شدت میں بغیر کسی علامت کے بھی مرغیاں مرنا شروع ہو جاتی ہیں۔ عام صورتِ حال میں خوراک و پانی میں کمی، انڈوں کی پیداوار میں کمی اور ساخت میں منفی تبدیلی۔ ہری اور پتلی بیٹھیں، کلغی اور ویٹلز کی سوجن، نیلی اور سیاہ رنگت، سانس میں دشواری، ناک سے رطوبت کا اخراج، چھینک، چہرے کی سوجن، ٹانگوں کی سرخ و نیلی رنگت اور سوجن وغیرہ جیسی علامات نظر آتی ہیں۔

کنٹرول

مخصوص ویکسین جو کہ تشخیص شدہ وائرس سے تحفظ کے لئے بنائی گئی ہو، کا صحیح اور وقت پر صحیح طریقے سے استعمال کرنے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تحفظ حیات پر عمل پیرا ہو کر امراض اور امراض پھیلانے والے جراثیموں کے فروغ پر ممکنہ قابو پایا جا سکتا ہے۔ تحفظ حیات کے اصولوں پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ ویکسینیشن اور ضروری ادویات کے بروقت اور درست استعمال سے امراض پر نہ صرف قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ ماحول میں جراثیموں کو غیر مؤثر بھی کیا جا سکتا ہے۔

مرغیوں کی چیچک

یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جو ایک پرندے سے دوسرے پرندے میں منتقل ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری ایک وائرس سے پھیلتی ہے۔ جو کہ معمولی زخم اور موسم گرما میں کاٹنے والے حشرات کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

علامات

مرغیوں میں چیچک کے دانے، کلغی، منہ اور ناک پر نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جو بعد میں کھرنڈ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ٹانگوں پر جہاں پر پَر نہیں ہوتے، وہاں بھی آبلہ نما کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ چونچ، پاؤں اور پرَوں کی نچلی جگہیں بھی متاثر ہو سکتی ہین۔ یہ کھرنڈ آہستہ آہستہ بڑے ہوتے جاتے ہیں۔ اور پیلاہٹ ظاہر ہوتی ہے۔ پھر یہ کھرنڈ آہستہ آہستہ آپس میں ملتے جاتے ہیں۔ اور جسم کے متاثرہ حصے میں پھول گو بھی کی طرح نمودار ہو جاتے ہیں۔ 7 سے 10 دن بعد کھرنڈ خشک ہو جاتے ہیں اور 3 سے 4 ہفتے میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ انڈوں کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

مرغیوں میں چیچک اندرونی طور پر منہ کی اندرونی جھلیوں، زبان کے ارد گرد، تالو کے گرد مٹیالے سفید رنگ کے چھالوں کی شکل میں بھی رونما ہوتی ہے ۔اس طرح مرغی کچھ کھا پی نہیں سکتی۔ جس سے اموات کی شرح میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کنٹرول

حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام اس بیماری سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ہے۔ جو کہ پرَوں میں ایک خاص سوئی کے ذریعے جلد کے اندر لگائے جاتے ہیں۔ وبائی صورت میں بیمار پرندوں کو علٰیحدہ کر دینا چاہیے۔ اور باقی پرندوں کو ویکسین کر دینی چاہیے۔ اور متاثرہ حصوں پر ٹنکچر آئیوڈین لگانی چاہیے۔

گمبورو

یہ ایک وائرس سے پھیلنے والی خطرناک بیماری ہے۔ جو مرغیوں میں 3 سے 8 ہفتے تک کی عمر میں ہوتی ہے۔ اس میں شرح اموات 5 سے 40 فیصد تک ہوتی ہے۔ فارم میں بیمار پرندوں کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے چوزوں میں دوسری بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اور وہ دوسری بیماریوں کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔ بیماری ایک جگہ سے دوسری جگہ جراثیم آلودہ خوراک، پانی، برتن اور برادے کے ذریعے پہنچ جاتی ہے۔ فارم پر کام کرنے والے مزدور بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ بیماری پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔

علامات

- پرندے سست اور اونگھنے لگتے ہیں، پر ڈھیلے چھوڑ دیتے ہیں، پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نشوونما رک جاتی ہے۔
- سفید رنگ کے دست لگ جاتے ہیں، چال بے ربط ہو جاتی ہے اور سو فیصد پرندے بھی بیمار پڑ سکتے ہیں۔
- دُم کے نیچے ایک غدود بڑھ جاتا ہے اس کے پر اور کھال کے نیچے ران و سینے کے گوشت پر خون کے دھبے نظر آتے ہیں۔

روک تھام

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شمس آباد، راولپنڈی

- فارم پر صفائی کا اعلی انتظام، مختلف قسم کے چوزوں کو الگ پالنا اور غیر ضروری آمدورفت کو روکنا۔
- فارم پر استعمال ہونے والے برتن اور اوزار وغیرہ جراثیم کش محلول سے اچھی طرح دھونا، آلودہ برادے اور مردہ پرندے جلد تلف کرنا۔
- چوزوں میں اس بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا کورس ضرور کروائیں تاکہ پرندے اس بیماری سے محفوظ رہیں۔

خونی پیچش

یہ مرغیوں کی ایک عام اور نہایت خطرناک بیماری ہے جو کہ ساری دنیا میں پائی جاتی ہے اسے ایک قسم کے پروٹوزوا پھیلاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ اس وقت ہوتا ہے جب بارش کے موسم میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یا جب شیڈ میں برادہ کسی بھی وجہ سے گیلا ہو جاتا ہے۔ پروٹوزوا مرغی کی انتڑیوں کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ بیماری جراثیم آلودہ پانی، خوراک اور برادے سے پھیلتی ہے۔ اور ایک فارم سے دوسرے فارم تک باآسانی پہنچ جاتی ہے۔ اس میں فلاک کے تقریباً تمام پرندے مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری چوزوں میں عام طور پر 3 سے 5 ہفتوں میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مرغیوں میں کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہے۔

علامات

- پرندے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں، آنکھیں بند کر کے پر اور کندھے جھکا کر رکھتے ہیں۔
- چوزوں کی بھوک ختم ہو جاتی ہے لیکن پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہو جاتا ہے اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔
- دستوں میں خون کی آمیزش ہوتی ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیچش کہتے ہیں۔

روک تھام

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے برادہ جلد گیلا کر دینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔ برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں یہ بھی بیماری کے پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ برادے کو پنجی ضرور ماریں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

عمر	بیماری	طریقہ
0 دن	میرکس	زیر جلد (ہیچری میں کیا جاتا ہے)
1-2 دن	آئی بی (H-120)	آنکھ میں قطرہ/سپرے
5-7 دن	رانی کھیت (لاسوٹا + ایوین انفلوئنزہ آئل بیسڈ H-9)	آنکھ میں قطرہ + زیر جلد ٹیکہ
9 دن	گمبورو (انٹرمیڈیٹ + گمبورو آئل بیسڈ)	آنکھ میں قطرہ + زیر جلد ٹیکہ
16 دن	گمبورو (پلس)	آنکھ میں قطرہ/پانی میں پلائیں
18 دن	آبِ قلب	زیر جلد ٹیکہ
22 دن	رانی کھیت + آئی بی (H-120)	آنکھ میں قطرہ
28 دن	آئی بی (4/91)	آنکھ میں قطرہ
42 دن	فاؤل پاکس	کھال میں (Wing Web)
55 دن	آئی ایل ٹی (لائیو)	آنکھ میں قطرہ
60 دن	ایوین انفلوئنزہ H-9 (آئل بیسڈ)	زیر جلد ٹیکہ
65 دن	رانی کھیت + آئی بی (آئل بیسڈ)	زیر جلد ٹیکہ
90 دن	ایوین انفلوئنزہ H-5 اور H-7 (آئل بیسڈ)	زیر جلد اور گوشت میں ٹیکہ
105 دن	ایوین انفلوئنزہ H-9 (آئل بیسڈ)	زیر جلد اور گوشت میں ٹیکہ
110 دن	رانی کھیت + آئی بی (لائیو)	پانی میں پلائیں
118-120 دن	ای ڈی ایس EDS (آئل بیسڈ) + آئی بی (ویریئنٹ)	زیر جلد گوشت میں ٹیکہ + پانی میں پلائیں

5000لئیرز کی پیداوار پراخراجات اورآمدن کا تخمینہ:

(الف) سرمایہ کاری: (رقم روپوں میں)

ا)	زمین پہلے سے موجود	
۲)	2شیڈ(125x40)10000مربع فٹ بحساب -/250روپے فی مربع فٹ	2500000/-
۳)	فیڈ سٹور(20x10)200مربع فٹ بحساب 500 روپے فی مربع فٹ	100000/-
۴)	مزدوروں کا رہائشی کمرہ10x10 = 100مربع فٹ بحساب 600روپے فی مربع فٹ	60000/-
۵)	آفس10x10 = 100مربع فٹ بحساب 600روپے فی مربع فٹ	60000/-
	کل:-	2720000/-

(ب) سامان مرغبانی:

ا)	10عدد بجلی / گیس /ڈیزل کے بروڈر بحساب 750 روپے فی عدد	7500/-
۲)	50عدد چک گارڈ بحساب 250 روپے فی عدد	12500/-
۳)	100عدد پانی کے برتن بحساب -/85روپے فی عدد۔	8500/-
۴)	100عدد خوراک کے برتن بحساب -/80 روپے فی عدد۔	8000/-
۵)	200عدد گول فیڈر بحساب 100 روپے فی عدد	20000/-
۶)	50عدد آٹومیٹک ڈرنکر بحساب 350 روپے فی ڈرنکر	17500/-
۷)	2عدد ہتھ ریڑھی بحساب 2300 روپے فی ریڑھی	4600/-
۸)	4عدد بالٹی بحساب -/400روپے فی عدد۔	1600/-
۹)	1عدد الیکٹرک پانی کا پمپ	7500/-
۱۰)	1عدد سپرے پمپ	3000/-
۱۱)	80عدد انڈوں کے گھونسلے بحساب -/2800روپے فی گھونسلہ	224000/-
۱۲)	300عدد انڈوں کی ٹرے (پلاسٹک) بحساب -/20روپے فی ٹرے	6000/-
۱۳)	33عدد مرکنڈا چکس/پردے بحساب -/400روپے فی عدد۔	13200/-
۱۴)	متفرق اخراجات۔	10000/-
	کل=	**357100/-**

کل سرمایہ کاری(الف+ب)= 3077100/-

(ج) متغیر اخراجات:

ا)	5000چوزوں کی قیمت بحساب -/70 روپے فی عدد۔	350000
۲)	خوراک بحساب 6 کلوگرام فی پرندہ قیمت خوراک بحساب 39 روپے فی کلوگرام۔	1170000/-
۳)	ویکسین اور ادویات کا خرچہ 30روپے فی پرندہ۔	150000/-
۴)	مزدوری بحساب -/12000 روپے ماہانہ (دو مزدور)	120000/-
۵)	بجلی	
	کل(ج)(1)=	**1850000/-**

(2) فرسودگی:

ا)	عمارت کی بحساب 5فیصد سالانہ۔	56667/-
۲)	سامان کی بحساب 20فیصد سالانہ۔	29758/-
	کل(ج)(2)=	**86425/-**

کل(ج)(2+1)= 1936425/-

(د) آمدن:

ا)	26درجن انڈے فی پرندہ بحساب -/102 روپے فی درجن (5000مرغیوں سے حاصل کردہ)۔	12597000/-
۲)	4500مرغیاں 1.5 کلووزن فی پرندہ بحساب -/89روپے فی کلو۔	66750/-
۳)	4115فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/10روپے فی بوری۔	41150/-
۴)	بچھالی کی فروخت۔	8000/-
	کل(د)=	**13246900/-**

(ر) نفع:

د - ج

13246900 - 9497345 = **3749555**

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت:

کل منافع= **3749555**

ماہانہ آمدن= **20,823/-**

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت	=	272000/-
سامان پر لاگت	=	357100/-
پرندوں اور خوراک پر خرچ 20 ہفتوں کے لئے	=	1850000/-
کل مطلوبہ سرمایہ	**=**	**4927100/-**

تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

☆ تخمینہ میں 1.5 مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شیڈ تعمیر کیا گیا ہے۔

☆ ایک دن کے چوزے کی قیمت، انڈوں اور مرغی کی قیمت فروخت یکم نومبر 2016 سے 30 نومبر 2017 کی اوسط قیمت ہے۔اور خوراک کی قیمت نومبر 2017 کی ہے۔

☆ ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات، بجلی، بچھائی اور مزدوری وغیرہ کا خرچ اوسطاً ہے۔بیماری کی صورت میں یہ اخراجات بڑھ سکتے ہیں۔

☆ انڈے دینے کا ایک انفرادی گھونسلا 5 مرغیوں کے لئے ہے۔

☆ فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارمر کو بچا کر رکھنی چاہیئے۔یہ اس کو فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابل تبدیل ہو جاتا ہے) خریدنے کیلئے ضرورت ہوگی قرض کی صورت میں یہ رقم واپسی کیلئے استعمال کی جا سکتی ہے۔

☆☆☆

شمس آباد، راولپنڈی